السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا ابوہریرہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ (القول البدیع: ۱۸۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حضرت سہل بن عبداللہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد یہ درود شریف اسی مرتبہ پڑھے گا اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (القول البدیع: ۱۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں روایات ہی غیر صحیح بلکہ بے اصل ہیں۔ امام سخاوی نے تو اپنی کتاب (القول البدیع: ۱۸۹) میں ان کے بے اصل ہونے کو واضح کیا ہے، جبکہ بدعت پرستوں نے ان سے استدلال کرنا شروع کر دیا ہے۔ امام سخاوی سیدنا ابوہریرہ کی روایت بیان کر کے فرماتے ہیں۔

لم أقف علی أصلہ (القول البدیع: ۱۸۸)

مجھے اس کی اصل نہیں مل سکی۔

جبکہ سیدنا سہل کی روایت کے بعد لکھتے ہیں۔

ولم أقف علی أصلہ وأحسبہ غیر صحیح لمی أجزم ببطلانہ واللہ أعلم (القول البدیع: 189)

مجھے اس کی اصل نہیں مل سکی، میں اس کو غیر صحیح سمجھتا ہوں، بلکہ اس کے باطل ہونے یقین رکھتا ہوں، واللہ اعلم۔

چونکہ یہ دونوں روایات ہی ثابت نہیں ہیں، لہذا ان پر عمل نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ